USAID
منجانب امریکی عوام

DRDF
Dairy and Rural Development Foundation

نویدِ صبح

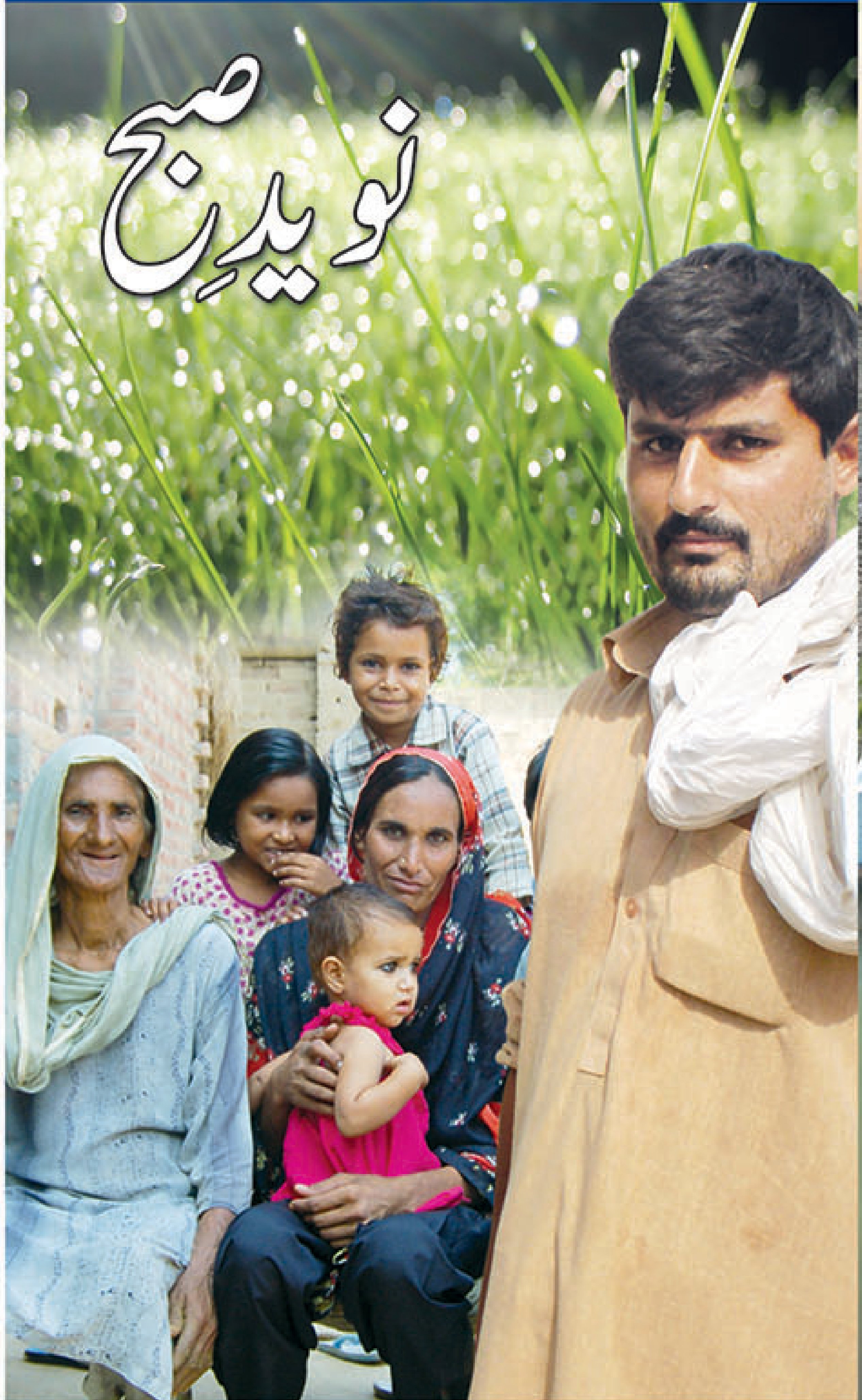

2000 روپے ماہوار کما رہی ہیں۔ اور مزید 1000 خواتین کو جانوروں کی بنیادی طبی امداد، صحت وافزائش اور دواؤں کی فروخت کے ذریعے مویشیوں کی پیداواری صلاحیت بڑھانا اور خواتین کو تکنیکی

تربیت کے ذریعے مویشی بانی، ونڈا فروخت کرنا، دودھ اکٹھا کرنا اور ڈیری سے متعلق دیگر چھوٹے کاروبار کرنے کے طریقے سکھاتا ہے تاکہ انہیں باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرکے معاشی اعتبار سے خودمختار بنایا جاسکے۔

چار ہفتوں پر مبنی اس تربیتی پروگرام کا 30 فیصد حصہ تحریری اور 70 فیصد پریکٹیکل پر مشتمل ہے جس کے تحت باصلاحیت ترجیحاً پڑھی لکھی اور ضرورتمند دیہی خواتین کا انتخاب کرکے انہیں مستند ویٹرنری ماہرین کی زیرِنگرانی جانوروں کی صحت وحفاظت، حفاظتی ٹیکہ جات، غیرمتعدی بیماریوں کی تشخیص کی تربیت دی جاتی ہے اور یونیورسٹی آف وٹرنری اینڈ اینمل سائنسز لاہور کے ذریعے اسناد سے بھی نوازا جاتا ہے۔ نیز ڈیری پراجیکٹ کی طرف سے ان خواتین کو ڈیری سے متعلق چھوٹا کاروبار شروع کرنے کیلئے ضروری ویٹرنری میڈیکل کٹ دینے کے ساتھ ساتھ مختلف غیر سرکاری ڈیری اور زرعی ادارے اور محکمہ لائیوسٹاک سے بھی متعارف کروایا جاتا ہے۔

عوام الناس کیلئے آگاہی مہم

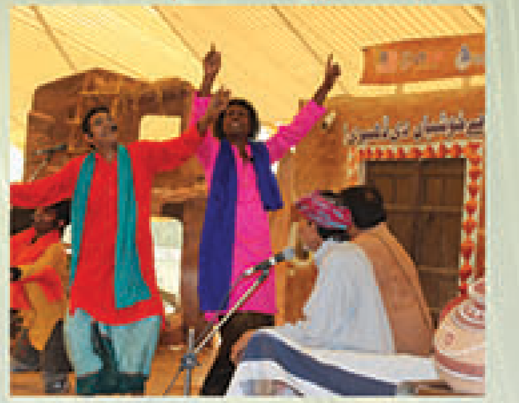

ڈیری پراجیکٹ کا چوتھا حصہ عوام الناس کیلئے جدید ڈیری فارمنگ پر مبنی طریقوں سے آگاہی مہم پر مشتمل ہے جسکا مقصد الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا سمیت مختلف ذرائع ابلاغ کے ذریعے پاکستان بھر کے دوہزار دیہات میں دولاکھ سے زائد گھروں میں جدید ڈیری فارمنگ سے متعلق طریقوں سے واقفیت اور ان پرعملدرآمد کے ذریعے جانوروں کی صحت، افزائش اور دودھ کی پیداوری صلاحیت کو بڑھانا اور آمدنی اور روزگار کے مواقعوں میں اضافہ کرنا ہے۔

دستاویزی فلمیں، ویب سائیٹ، اخباری ضمیمے، ٹی وی شوز، سا کیلج اور کمیونٹی شوز وغیرہ اس پروگرام کے بنیادی حصے ہیں۔

ڈیری پراجیکٹ

معاشی خودمختاری بذریعہ ڈیری اور لائیوسٹاک ڈویلپمنٹ

www.dairyproject.org.pk
info@dairyproject.org.pk
www.facebook.com/USAIDDairyproject

ڈیری پراجیکٹ

ڈیری پراجیکٹ امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی اور ڈیری اینڈ رورل ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن کی مشترکہ کاوش ہے۔ جس کا مقصد پاکستان کے منتخب دیہی علاقوں خصوصاً جنوبی پنجاب میں جدید ڈیری فارمنگ کے طریقوں پر عملدرآمد، خواتین کی ایکسٹینشن خدمات اور مصنوعی نسل کشی کی بروقت اور بہتر بنیادی خدمات کے ذریعے مویشیوں کی صحت و افزائش، نسل اور دودھ کی پیداوار کو بہتر بنا کر دیہی علاقوں کے لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانا اور پاکستان میں ڈیری و لائیو سٹاک کی صنعت کو فروغ دینا ہے۔

پراجیکٹ کے بنیادی اہداف

امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی اور ڈیری اینڈ رورل ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن کے ڈیری پراجیکٹ کے پانچ بنیادی پروگرام ہیں۔

1	پراجیکٹ پر عملدرآمد کرنے والا ادارہ	ڈیری اینڈ رورل ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن
2	پراجیکٹ پر عملدرآمد کیلئے منتخب علاقہ جات	پاکستان بالخصوص صوبہ پنجاب کے دیہی علاقے
3	پراجیکٹ کا دورانیہ	پانچ سال (جولائی 2011 تا اکتوبر 2016)
4	پراجیکٹ کے بنیادی اہداف	(i) ڈیری فارمز کی توسیع اور بائیو گیس پلانٹ (ii) مویشی پال کسان (iii) ماہرین مصنوعی نسل کشی (iv) خواتین لائیو سٹاک ایکسٹینشن ورکرز (v) عوامی آگاہی مہم
5	پراجیکٹ کے شراکت دار	یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور، پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل

ڈیری فارمز کی توسیع اور بائیو گیس پلانٹ

ڈیری پراجیکٹ، نجی شراکت داری کی بنیاد پر محدود تعداد میں ڈیری فارم مالکان کے فارمز جدید ڈیری فارمنگ کے طریقوں پر عمل درآمد کے ذریعے بہتری لانے کا خواہشمند ہے۔ اس شراکت داری کا مقصد منتخب فارم مالکان کے فارمز کو ماڈل ڈیری فارم کا درجہ دے کر مقامی مویشی پال کسانوں کو تربیت کی غرض سے ایک مستقل پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے تاکہ جانوروں کی صحت اور پیداوار میں اضافہ کیلئے مویشی پال کسانوں کو جدید فارمنگ کے طریقوں سے بلا معاوضہ روشناس کروایا جا سکے۔ ڈیری پراجیکٹ ماڈل فارمز میں ابتدائی طور پر 50 کیوبک میٹر بائیو گیس پلانٹ لگانے کے بعد مزید 10 بائیو گیس پلانٹس لگانے کا خواہاں ہے جس سے بجلی یا تیل پر چلنے والے ٹیوب ویل کو بائیو گیس پلانٹ سے پیدا ہونے والی گیس سے چلایا جائے گا۔ اور اس پلانٹ سے حاصل ہونے والی قدرتی کھاد کو زمین کی زرخیزی بڑھانے کیلئے استعمال کیا جائے گا۔

تربیتی پروگرام برائے مویشی پال کسان

ڈیری پراجیکٹ کے تربیتی پروگرام برائے مویشی پال کسان کا مقصد جدید ڈیری فارمنگ جیسی موثر اور آسان معلومات و طریقوں کے عملی استعمال کے ذریعے مویشیوں کی بہتر نشوونما، عمدہ نگہداشت، بہتر نسل اور دودھ کی بھرپور پیداوار کو ممکن بنانا ہے۔ اس تربیتی پروگرام کے تحت 9 ہزار مویشی پال کسانوں اور 100 فارم منیجرز کو تربیت دی جا چکی ہے۔ ایک اور سات دن پر مشتمل اس تربیتی پروگرام کے تحت مزید 40 ہزار چھوٹے اور درمیانے درجے کے مویشی پال کسانوں کو مستند ویٹرنری ماہرین کی زیر نگرانی جانوروں کی خوراک، رہائش، سوزش حیوانات، سائیلج کا طریقہ کار (وافر چارے کی فراہمی)، بچھڑوں کی جدید نگہداشت، مصنوعی نسل کشی کے فوائد، ڈیری فارم کا انتظام اور جدید انتظامات، جانوروں کی صحت اور حفاظتی ٹیکہ جات کا شیڈول، فارم ریکارڈ اور ڈیری سے متعلق جملہ امور کی سیر حاصل تربیت دی جائے گی جس کا تقریباً 30 فیصد تحریری اور 70 فیصد عملی مشقوں پر مشتمل ہے۔

تربیتی پروگرام برائے ماہرین مصنوعی نسل کشی

ڈیری پراجیکٹ کے تربیتی پروگرام برائے ماہرین مصنوعی نسل کشی کا مقصد مصنوعی نسل کشی کی بروقت اور بہتر بنیادی ایکسٹینشن خدمات کے ذریعے مویشیوں کی پیداوار اور افزائش کو بہتر بنانا، کسان بھائیوں کو ان کے اپنے علاقے میں بہتر کوالٹی سیمن اور مصنوعی نسل کشی سے متعلق تکنیکی مہارت مہیا کر کے کم وقت میں بہتر نسل کے حاصل زیادہ سے زیادہ جانور حاصل کرنا ہے۔ نیز ان 2000 پڑھے لکھے، ضرورتمند اور اہل نوجوانوں کو باہنر بنا کر انہیں باعزت روزگار فراہم کرنا بھی اس پروگرام کا بنیادی حصہ ہے۔

اس تربیتی پروگرام کے تحت باصلاحیت میٹرک پاس نوجوانوں کا انتخاب کر کے انہیں مستند ویٹرنری ماہرین کی زیر نگرانی تولیدی نظام کے کام، حمل کی تشخیص، سیمن کا معائنہ، مصنوعی نسل کشی کا طریقہ، خوراک اور اس کے اجزاء، اے آئی گن داخل کرنا، اے آئی کے دوران استعمال ہونے والے اوزار، نائٹروجن سلنڈر کے محفوظ استعمال اور مصنوعی نسل کشی سے متعلق دیگر جملہ امور کی سیر حاصل تربیت دی جاتی ہے۔ بعد ازاں، انہیں پراجیکٹ کے تحت یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور اور بارانی زرعی یونیورسٹی، راولپنڈی کے ذریعے اسناد سے بھی نوازا جاتا ہے۔ مزید برآں، امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (USAID) اور ڈیری اینڈ رورل ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن (DRDF) کے ڈیری پراجیکٹ کی طرف سے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ماہرین مصنوعی نسل کشی کو موٹر سائیکلیں بھی دی جاتی ہیں تاکہ دور دراز علاقوں کے مویشی پال کسان بھی ان اے آئی ٹیکنیشنز کے ذریعے دودھ کی پیداوار میں اضافہ اور مویشیوں کی بہتر نسل حاصل کرنے کے طریقوں سے مستفید ہو سکیں۔

تربیتی پروگرام برائے خواتین لائیو سٹاک ایکسٹینشن ورکرز

ڈیری پراجیکٹ کے تربیتی پروگرام برائے خواتین لائیو سٹاک ایکسٹینشن ورکرز کے تحت 5000 دیہی خواتین کی تربیت کی جا چکی ہے جو اپنا